# بے وضو شخص کا قرآن پاک بند کرنا

**مجیب:** مولانا اعظم عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-3711

**تاریخ اجراء:** 10شوال المکرم1446ھ /09اپریل2025ء

## دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہوئے وضو ٹوٹ جائے تو کیا قرآن مجید کو ہم بند کر سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

قرآن مجید کی تلاوت کے دوران اگر وضو ٹوٹ جائے تو قرآن پاک کو بلا حائل چھوئے بغیر اس کی تلاوت جاری رکھ سکتے ہیں اور اگر تلاوت موقوف کرنی ہو یا وضو کے لیے جانا ہو تو ایسی صورت میں اسے بند کر دیا جائے لیکن بے وضوئی کی حالت میں بغیر کسی معتبر حائل کے اسے چھو نہیں سکتے، اس لیے اگر بے وضو نے اسے خود بند کرنا ہو تو کسی ایسی چیز سے کہ جو نہ اس کے اپنے تابع ہو اور نہ قرآن پاک کے تابع ہو، اس کے ساتھ اسے بند کرے، مثلاً کسی ایسے کپڑے کے ساتھ پکڑ کر بند کرے کہ جسے اس پہنا نہ ہو، اوڑھا نہ ہو اور نہ اس کی کوئی جانب اس کے مونڈھے پر ہو اور نہ وہ قرآن پاک کے تابع ہو (یعنی قرآن پاک کی چولی نہ ہو کہ چولی قرآن پاک کے تابع ہوتی ہے)۔

اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے: ﴿اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِیْمٌۙ(۷۷) فِیْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍۙ(۷۸) لَّا یَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَؕ﴾ ترجمہ کنز الایمان: "بے شک یہ عزت والا قرآن ہے، محفوظ نوشتہ میں، اسے نہ چھوئیں مگر باوضو۔" (پارہ 27، سورۃ الواقعہ، آیت 77،78،79)

فتاوی ہندیہ میں ہے "ومنها حرمة مس المصحف لا يجوز لهما وللجنب والمحدث مس المصحف الا بغلاف متجاف عنه كالخريطة والجلد الغير المشرز لا بما هو متصل به۔۔۔ ولا يجوز لهم مس المصحف بالثياب التي هم لابسوها" ترجمہ: جو کام حیض و نفاس والی پر حرام ہیں، ان میں قرآن پاک کو چھونے کی حرمت بھی ہے کہ حیض و نفاس والی کے لیے، جنبی اور بے وضو شخص کے لیے قرآن پاک کو چھونا، جائز نہیں، مگر ایسے غلاف کے ساتھ چھونا، جائز ہے جو اس سے الگ ہو، جیسے: جزدان اور ایسی جِلد جو مصحف سے جدا ہو، اس غلاف

کے ساتھ چھونا، جائز نہیں جو مصحف کے ساتھ جڑا ہوتا ہے اور ان کے لیے پہنے ہوئے کپڑوں سے بھی قرآن پاک کو چھونا، جائز نہیں۔ (فتاوی ہندیہ، ج1، ص38،39، دار الفکر، بیروت)

فتح القدیر میں ہے "لا یجوز للجنب والحائض ان یمسا المصحف بکمهما او ببعض ثیابهما لان الثیاب بمنزلة یدیهما" ترجمہ: جنبی اور حائضہ کے لیے قرآن شریف کو آستین سے چھونا یا پہنے ہوئے کپڑوں سے چھونا، جائز نہیں، کیونکہ پہنے ہوئے کپڑے ہاتھ سے پکڑنے کے حکم میں ہیں۔ (فتح القدیر، ج01، ص169، دار الفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "مسلمانوں میں یہ دستور ہے کہ قرآن مجید پڑھتے وقت اگر اٹھ کر کہیں جاتے ہیں تو بند کر دیتے ہیں کھلا ہوا چھوڑ کر نہیں جاتے یہ ادب کی بات ہے۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ496، مکتبۃ المدینہ)

بہارِ شریعت میں ہے "بے وضو کو قرآن مجید یا اس کی کسی آیت کا چھونا حرام ہے۔ بے چھوئے زبانی یا دیکھ کر پڑھے، تو کوئی حرج نہیں۔۔۔ اگر قرآنِ عظیم جزدان میں ہو، تو جزدان پر ہاتھ لگانے میں حرج نہیں، یوہیں رومال وغیرہ کسی ایسے کپڑے سے پکڑنا جو نہ اپنا تابع ہو، نہ قرآنِ مجید کا تو جائز ہے، کرتے کی آستین، دوپٹے کی آنچل سے یہاں تک کہ چادر کا ایک کونا اس کے مونڈھے (کندھے) پر ہے، دوسرے کونے سے چھونا حرام ہے کہ یہ سب اس کے تابع ہیں، جیسے چولی قرآنِ مجید کے تابع تھی۔" (بہارِ شریعت، ج01، حصہ2، ص326، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net